© rasailojaraid.com

نقد واستدراک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت

مکرم ومحترم جناب سید جلال الدین عمری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

تحقیقات اسلامی ستمبر ۱۹۹۱ء کا شمارہ ایک مہربان کی عنایت سے ہم دست ہوا۔ مسلسل مطالعہ کے لیے نہیں ملتا۔

اس میں شہاب الدین انصاری صاحب کا مضمون حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت پڑھا۔ فنی تحقیق پر کوئی تبصرہ نہیں کرسکتا۔ البتہ ایک یادداشت پیش کرتا ہوں۔

کتاب الرد علی المنطقین لابن تیمیہ کو عبدالصمد سورتی ناشر کتب عربی۔ بھنڈی بازار بمبئی نے شائع کیا ہے۔ اس کے صفحہ ۵۲۸ پر لکھا ہے" میں نے احمد آباد کے ماہر فلکیات ہری ہر پراں شنکر بھٹ Prof. H.P. Bhatt. سے دریافت کیا کہ سن دس ہجری میں کسوف شمس کس تاریخ کو واقع ہوا تھا۔ اس نے حساب لگا کر بتایا کہ مدینہ میں بروز منگل ۲۹ شوال ۱۰ ہجری مطابق ۲۸ جنوری ۶۳۲ء سورج گرہن واقع ہوا تھا۔

احادیث میں ملتا ہے کہ یہی دن تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ابراہیم کا انتقال ہوا تھا۔ اس طرح سن ہجری اور سن عیسوی کا تطابق ہوجاتا ہے۔

اسی طرح جنگ بدر کے دن رومیوں کو ایرانیوں پر پہلی فتح نصیب ہوئی تھی۔ اس کا تعین بھی رومی تاریخوں سے ہوسکتا ہے۔

اس طرح جب دو تاریخوں کا صحیح تطابق عیسوی تاریخوں سے ہوجاتا ہے۔ تو پھر بقیہ سنین نبوت کا تطابق آسان ہے۔

محققین کرام کو چاہیے کہ اس فلکی اور تاریخی نقاط اتصال پر توجہ دیں۔

والسلام

احقر

محمد سلیم

© rasailojaraid.com